

21st October 2016



چیف کسٹمز خیر بختونخوا اراکے نو انفارمیشن کمیشن عظمت حنیف اور کرنی ہی میں سیمینار سے خطاب کر رہے ہیں

آرٹنی آئی ایکٹ سے عوامی مسائل میں کمی ہوئی، عظمت حنیف

بہتر طرز حکمرانی صوبائی حکومت کی اولین ترجیح ہے، ہی میں سیمینار سے خطاب

پشاور (اے پی پی) چیف کسٹمز خیر بختونخوا اراکے نو انفارمیشن کمیشن عظمت حنیف اور کرنی نے کہا ہے کہ بہتر طرز حکمرانی صوبائی حکومت کی اولین ترجیح ہے اور اطلاعات تک رسائی اور خدمات تک رسائی کے قوانین کے تحت منتخب بلدیاتی نمائندوں سے عوامی توقعات کے مطابق اہلی و مردار پاں بھاگتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے تحصیل سید پال ہال ہی نو شہر میں اراکے نو پبلک سروس کمیشن کے زیر اہتمام خدمات تک رسائی کے قانون کی اہمیت و افادیت کے حوالے سے منعقدہ بلدیاتی نمائندوں کے لئے آگہی سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔

اچھی طرز حکمرانی صوبائی حکومت کی اولین ترجیح ہے، عظمت حنیف اور کرنی

خدمات تک رسائی قانون سے سرکاری اداروں پر عوام کا اعتماد بحال ہو رہا ہے، چیف کوشنر آئی کمیشن نوشہرہ (نمائندہ جنگ) چیف کوشنر پختونخوا راجت ٹو انٹاریشن کمیشن عظمت حنیف اور کرنی نے کہا ہے کہ بہتر طرز حکمرانی صوبائی حکومت کی اولین ترجیح ہے اور طلاعات تک رسائی اور خدمات تک رسائی کے قوانین اس سلسلے میں حکومت کے اہم اقدامات ہیں جن کے

سب عوام کے بنیادی مسائل کے حل میں نمایاں پیش رفت ہوئی ہے اور منتخب بلدیاتی نمائندوں سے ان قوانین کی بدولت عوامی توقعات کے مطابق اپنی ذمہ داریاں نبھانے میں سکتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے تحصیل میونسپل بائی صفحہ 5 نمبر 4

عظمت حنیف اور کرنی 4

بہال ہی نوشہرہ میں راجت ٹو پبلک سروس کمیشن کے زیر اہتمام خدمات تک رسائی کے قانون کی اہمیت و افادیت کے حوالے سے منعقدہ بلدیاتی نمائندوں کے لئے آگہی سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر ضلع نائب ناظم نوشہرہ اشفاق، تحصیل ناظم سرگھنی ہارستان، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر عرفان اللہ، ساجد لالہ اور تحصیل، یونین اور وٹچ کونسلوں کے ناظمین اور نمبران بشیر تعداد میں موجود تھے۔ چیف کوشنر عظمت حنیف اور کرنی نے کہا کہ حکومتی اصلاحاتی ایجنڈے کا محور اچھی طرز حکمرانی ہے جو کہ ایک اچھی سوچ ہے جس کے تحت باحساب ایکٹ، لوکل باڈی سسٹم اور خدمات تک رسائی کے قوانین عمل میں آئے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے ایسا نظام تجویز کیا جس میں عوام کی خدمات اچھی ہوں، اس کے بنیادی عوامل میں شفافیت، لائبریکیشن کا خاتمہ، اختیارات کی یکٹی سطح تک منتقلی، سرکاری و نجی اداروں میں معلومات تک رسائی اور ترہدت میں مسائل کا حل شامل ہیں۔

uploaded on KPRTI website
21/10/2016